بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
خطبہ نمبر ۲۸
فون ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ | جمعرات ۳ شوال ۱۴۰۲ھ ۱۴ وفا ۱۳۶۲ ہش ۱۴ جولائی ۱۹۸۳ء | نمبر ۱۵۹
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۱ وفا / جولائی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔

طبیعت بدستور ناساز ہے

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

جماعت ہائے احمدیہ بیرونِ پاکستان میں غیر معمولی بیداری

تحریک جدید کے وعدے ۴۴ لاکھ روپے سے بڑھ گئے ؛ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ بیرونِ پاکستان کو غیر معمولی بیداری کی توفیق ملی ہے چنانچہ گذشتہ سال کے گیارہ لاکھ روپے کے مقابل پر امسال آٹھ ماہ کے عرصہ میں وعدے چوالیس لاکھ سے بھی بڑھ گئے۔ اور وصولی تقریباً اٹھارہ لاکھ روپے ہو چکی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان سب مجاہدین کے جان مال اور اخلاص میں غیر معمولی برکت ڈالے اور بیش از پیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔ جملہ مبلغین کرام اور عہدیداران خصوصی دعاؤں کے مستحق ہیں۔

جَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

(وکیل المال ثانی، تحریک جدید۔ ربوہ)

داعی الی اللہ

داعی الی اللہ بننے کا بہترین ہتھیار دعا ہے۔

انصار بھائی دعاؤں کا انفرادی اور اجتماعی پروگرام بنائیں۔

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

لَیْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا

وہ شخص ہم مسلمانوں میں سے نہیں جو ہمیں دھوکہ دے (حدیث نبوی ﷺ)

آسٹریلیا مرکز کیلئے احباب جماعت کی نمایاں قربانی

وعدے تقریباً ۴۲ لاکھ روپے کے ہو گئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کی آسٹریلیا مرکز کے قیام کی تحریک میں بھی غیر معمولی برکت ڈالی ہے اور مخلصین ایکدوسرے سے بڑھ چڑھ کر والہانہ لبیک کہتے ہوئے جلد سے جلد اس فریضہ سے سبکدوش ہونے کی فکر میں ہیں۔ چنانچہ ۳۰ جون تک کی رپورٹوں کے مطابق وعدوں کی میزان ۳,۲۸,۳۰۰ ڈالرز (۴۱,۸۵,۹۰۰ روپے) ہو چکی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

مزید اطلاعات کیمطابق حسب ذیل احباب نے آسٹریلیا مرکز کے لئے نمایاں قربانی کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال نفوس اور اخلاص میں برکت ڈالے اور بیش از پیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

۱۔ حامد لطیف اجمل بھٹی صاحب	۱۳۵۲ ڈالر	۱۱۔ ملک محمد اسلم صاحب	۱۰۰۰ ڈالر
۲۔ مجید احمد صاحب	۱۳۵۲ "	۱۲۔ مقصود احمد صاحب	۱۰۰۰ "
۳۔ عبدالمالک خانصاحب	۱۲۰۰ "	۱۳۔ رفیق احمد خانصاحب	۶۷۶ "
۴۔ بی عبدالسلام صاحب	۱۲۰۰ "	۱۴۔ شیخ ظہور الدین "	۵۴۱ "
۵۔ منیر احمد کھوکھر "	۱۰۰۰ "	۱۵۔ ظفر اقبال "	۵۰۰ "
۶۔ چوہدری جاوید اقبال صاحب	۱۰۰۰ "	۱۶۔ انور حمید الدین "	۵۰۰ "
۷۔ " داؤد احمد "	۱۰۰۰ "	۱۷۔ چوہدری عبدالعزیز "	۵۰۰ "
۸۔ " مختار احمد "	۱۰۰۰ "	۱۸۔ بشارت احمد صاحب	۵۰۰ "
۹۔ شیخ سعید احمد شہزاد "	۱۰۰۰ "	۱۹۔ ڈاکٹر عطاء اللہ "	۵۰۰ "
۱۰۔ محمد احمد باجوہ "	۱۰۰۰ "	۲۰۔ بشیر احمد "	۱۲۶۲ "

(وکیل المال ثانی، تحریک جدید۔ ربوہ)

بانڈونگ (انڈونیشیا) میں جلسہ اسراء و معراج النبی صلے اللہ علیہ وسلم

بانڈونگ کے مرکزی مبلغ سیوطی عزیز احمد صاحب انڈونیشین اطلاع دیتے ہیں کہ دس مئی کو مسجد مبارک بانڈونگ میں جلسہ اسراء و معراج النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر انڈس جوینی صاحب صدر جماعت احمدیہ نے حقیقت اسراء و معراج پر کی۔ دوسری تقریر سیوطی عزیز احمد مبلغ سلسلہ احمدیہ بانڈونگ نے کی آپ نے سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ کی تشریح میں اسلام کے ابتدائی حالات سے فتح مکہ تک کے واقعات کی تفصیل بیان کی اور پھر آخری زمانہ میں اسلام کے غلبہ بر ادیان اخریٰ کی پیشگوئی کا ذکر کیا۔

جلسہ کے دوران مکرم مولانا عبدالمالک صاحب مرکزی مبلغ جو ربوہ سے انڈونیشیا پہنچے تھے تشریف لائے۔ آپ نے احباب جماعت تک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا سلام پہنچایا۔ اور اجتماعی دعا کروائی۔ اس جلسہ میں غیر از جماعت احباب بھی کثرت سے تشریف لائے۔ جن میں ڈاکٹر صاحبان۔ یونیورسٹی کے اساتذہ و طلباء کا سرکاری نمائندہ جس کو لارڈ کہتے ہیں نے بھی شرکت فرمائی (مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جمعہ خطبہ

ہر اچھی بات میں ایکدوسرے سے آگے نکل جانے کو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کا نصب العین قرار دیا ہے

قرآن مجید کی رو سے ایک مسلمان کو انسانی زندگی کی دلچسپی سے تعلق رکھنے والے ہر پہلو میں دوسروں سے آگے بڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے

اس بلند مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے بین الاقوامی اور مقامی کھیلوں کے فروغ کیلئے "مجلس صحت" قائم کی گئی ہے

میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی احباب اپنی دیانت اور تقویٰ کے معیار کو بلند رکھتے ہوئے ہر بھلائی میں دنیا سے آگے نکل جائینگے

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
بتاریخ ۱۵ شہادت ۱۳۶۲ ہش مطابق ۱۵ اپریل ۱۹۸۳ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ :- مکرم بشیر احمد اختر صاحب صیغہ زود نویسی ـــ ربوہ

(نوٹ :- یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر ہدیہ قارئین کر رہا ہے۔)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیت قرآنی کی تلاوت کی۔

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ...

(البقرہ آیت : ۱۴۹)

اور پھر فرمایا :-

"مجلس صحت" کی طرف سے کبڈی کا جو ٹورنامنٹ منعقد کروایا گیا آج اس کا آخری دن تھا

'مجلس صحت' کے قیام سے متعلق

میں جماعت کو آگاہ کرنا چاہتا ہوں اور بتانا چاہتا ہوں کہ اس کا قیام ایک وسیع پروگرام کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے۔ وہ وسیع پروگرام جو میرے پیش نظر ہے وہ قرآن کریم کی اس چھوٹی سی آیت میں درج ہے جس کی میں نے تلاوت کی ہے۔ دنیا میں کبھی اتنی مختصر گفتگو میں اتنا وسیع پروگرام کسی کو نہیں دیا گیا جتنا اس چھوٹی سی آیت میں مسلمانوں کے سامنے رکھ دیا گیا ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا ہر قوم کا ایک نصب العین ہوا کرتا ہے، ایک مقصود اور مطلوب ہوتا ہے جس کی وہ پیروی کرتی ہے۔ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ پس اے مسلمانو! تمہارے لئے میں یہ نصب العین مقرر کرتا ہوں کہ ہر اچھی بات میں ایکدوسرے سے آگے نکل جاؤ۔

کتنا عظیم الشان اور کتنا وسیع پروگرام ہے اور کتنے اعلیٰ مقاصد ہیں اس پروگرام کے ہر حصے کے۔ یہاں یہ نہیں فرمایا گیا کہ صرف عبادتوں میں آگے نکل جاؤ یا صرف فلاں خوبی کو اختیار کرو اور اس میں آگے نکلو، بلکہ فرمایا کہ تمہارا نصب العین ہر خوبی میں آگے بڑھ جانا ہے۔ دیکھئے ایک نہایت مختصر بات میں دنیا کی ہر بھلائی کو رکھ دیا گیا اور پھر اس بھلائی کے اعلیٰ رخ کو بیان کیا گیا اور اسمیں سے بھی جو چوٹی کا حصہ ہے وہ مسلمانوں کیلئے مقرر کیا گیا۔

پس اس نقطۂ نگاہ سے جماعت احمدیہ کے سامنے قرآن کریم نے جو منصوبہ رکھا ہے وہ انسانی زندگی کی ہر دلچسپی پر حاوی ہے۔ وہ دین پر بھی حاوی ہے اور دنیا پر بھی حاوی ہے۔ وہ معاشیات پر بھی حاوی ہے اور اقتصادیات پر بھی حاوی ہے۔ وہ تمدن پر بھی حاوی ہے اور تہذیب پر بھی حاوی ہے۔ وہ حاوی ہے ہماری تجارت پر۔ وہ حاوی ہے ہماری سائنس پر۔ وہ حاوی ہے ہماری صنعت اور حرفت پر اور وہ ہماری کھیلوں پر بھی حاوی ہے۔ غرضیکہ انسانی زندگی کی دلچسپی کا کوئی ایک پہلو بھی ایسا نہیں جو سوچا جا سکتا ہو اور یہ آیت ایک مسلمان کو اسمیں آگے بڑھنے کی تعلیم نہ دے رہی ہو۔

اس بلند مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے 'مجلس صحت' کو قائم کیا گیا اور دنیا کی وہ تمام کھیلیں جو اسوقت کسی بھی جگہ کسی نہ کسی رنگ میں کھیلی جاتی ہیں اور اتنا مقام حاصل کر چکی ہیں کہ انسان کے نزدیک وہ بین الاقوامی حیثیت اختیار کر سکتی ہیں ان کو مجلس صحت کے سپرد کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بعض ایسی قومی کھیلوں کو بھی مجلس صحت کے سپرد کیا گیا ہے جو ابھی تک دنیا میں رواج تو نہیں پا سکیں لیکن اپنی ذات میں وہ اس قابل ہیں کہ ان کو آگے بڑھایا جائے اور انکی نشوونما کی طرف توجہ دی جائے۔ کبڈی بھی انہی میں سے ایک کھیل ہے۔

یہ ہمارے ملک کی بدقسمتی ہے کہ ہم لاشعوری طور پر

احساس کمتری کا شکار

رہتے ہیں۔ وہ آزاد قومیں جن کو دنیا پر ظاہری غلبہ بخشا گیا ان کی کھیلوں کو تو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اپنی کھیلوں کے متعلق خواہ وہ صحت مندی کے لحاظ سے زیادہ مفید ہوں اور کم خرچ پر بہت بہتر رنگ میں فائدہ بخش ثابت ہوں۔ یہی سمجھا جاتا ہے کہ ان کھیلوں کا کیا فائدہ؟ نتیجہ یہ نکلا کہ ترقی یافتہ اور مغربی قوموں کی ہر کھیل پسماندہ علاقوں میں بھی رائج کر دی گئی اور پسماندہ علاقوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی اچھی کھیلیں بھی مغرب نے رد کر دیں گویا یہ جاہلوں کی کھیلیں ہیں۔ مثلاً گلی ڈنڈا ہے۔ بدقسمتی سے ہماری تہذیب کا یہ حصہ بن گیا کہ گلی ڈنڈے کو وقت کے ضیاع کے متبادل شمار کیا گیا اور کہا جانے لگا کہ فلاں تو گلی ڈنڈا کھیلتا رہتا ہے۔ گویا گلی ڈنڈا کھیلنا ایک نہایت ہی لغو اور فضول حرکت ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی ہر طرح مذمت کی جائے۔ اس کے بالمقابل بیس بال (BASE BALL) جو امریکہ میں کھیلا جاتا ہے اور اسی قسم کی دوسری کھیلیں کھیلنے والوں نے اپنی کھیلوں کو اتنی عظمت اور اتنا مقام دیا کہ اب وہ دنیا کی چوٹی کی کھیلوں میں شمار ہوتی ہیں۔ ہمارے ہاں ایک کھیل میر ڈوبہ تھی جو بعض پہلوؤں سے بیس بال سے ملتی ہے۔ لیکن میر ڈوبہ کا کھیلنا کوئی خاص قابلِ فخر فعل نہیں سمجھا جاتا بلکہ عموماً وہی لوگ کھیلتے ہیں جن کو اور کچھ نہ میسر ہو۔ حالانکہ اس کھیل میں بھی خوبی کے بہت سے پہلو موجود ہیں۔ انسان کی صحت کو ترقی دینے کے لئے اس میں پھرتی پیدا کرنے کے لئے اور ایک دوسرے سے چستی کا مقابلہ کرنے کے لئے اس میں بہت سے عناصر شامل ہیں۔

پس

جماعت احمدیہ کو چاہیئے

کہ دنیا کے جس ملک میں بھی جماعت پائی جاتی ہے وہاں کی مقامی کھیلوں کو بھی فروغ دے اور ان کھیلوں کو بھی فروغ دے جو اس وقت دنیا میں مسلّم ہو چکی ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ہر کھیل میں باقی سب سے آگے بڑھیں اس لئے جو مسلّمہ کھیلیں ہیں ان کو بھی ہم نظر انداز نہیں کر سکتے۔ یہ درست ہے کہ آہستہ آہستہ کبڈی افریقہ میں بھی رائج ہو سکتی ہے، انڈونیشیا میں بھی رائج ہو سکتی ہے بلکہ موسم کے لحاظ سے جہاں جہاں انسان اس کو قدرتی طور پر طبعی طور پر کھیل سکتا ہے وہاں رائج ہو جانی چاہیئے۔ لیکن جو مروّجہ کھیلیں دنیا کو مسلّم ہو چکی ہیں ہم ان کو بھی نظر انداز نہیں کر سکتے۔ اور ان میدانوں میں بھی ہمیں لازماً دوسروں کو شکست دینی ہوگی۔

میری خواہش ہے کہ ہر کھیل میں مسلمان آگے بڑھیں اور یہ خواہش ہمیں اسلامی تاریخ میں سنّتِ اولیاء کے طور پر نظر آتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تو ساری زندگی ہی فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ کا ایک عظیم الشان نمونہ تھی۔ لیکن امت کے مختلف بزرگوں نے بھی مختلف چیزوں کو اختیار کیا اور ان میں ایسے ایسے نمونے دکھائے جو تاریخ کا ایک درخشندہ باب بن گئے۔ ہندوستان میں بھی ایسے بزرگ ہوئے ہیں جن کا کھیلوں سے براہ راست کوئی تعلق نہیں تھا لیکن اس میدان میں بھی دوسروں پر بازی لے گئے۔ چنانچہ ایک بزرگ کے متعلق آتا ہے کہ وہ کسی جگہ سے گزر رہے تھے تو پتہ لگا کہ ایک غیر مسلم فلاں کھیل میں اتنی ترقی کر گیا ہے کہ وہ فخر کے ساتھ یہ اعلان کرتا ہے کہ آج دنیا کے کسی مذہب کا بھی کوئی پیروکار ایسا نہیں جو مجھے شکست دے سکے۔ اس بزرگ نے سفر کا ارادہ ملتوی کر دیا اور جب تک ان کو اس کھیل میں کمال حاصل نہیں ہو گیا وہ وہیں ٹھہرے رہے (شاید کئی ماہ لگے ہوں گے) اور جب تک اس غیر مسلم کو شکست دے کر یہ ثابت نہیں کیا کہ ایسا مسلمان بھی دنیا میں موجود ہے جو تمہارے اس غرور کو توڑ سکتا ہے کہ تمہارے مذہب کے ماننے والے اس میدان میں باقیوں سے آگے ہیں[1] اس وقت تک آگے روانہ نہیں ہوئے[1]

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق بھی اسی قسم کا ایک واقعہ آغازِ جوانی کا ملتا ہے۔

پس یہ وہ نمونے ہیں جن کی ہم نے پیروی کرنی ہے اور پھر اپنی قوم کو آگے بڑھانا ہے۔ اسی غرض سے "مجلس صحت" قائم کی گئی ہے۔ اس لئے

تمام دنیا کے احمدیوں کو چاہیئے

کہ جہاں جہاں کسی کھیل کا کوئی اچھا کھلاڑی موجود ہو وہ مجلس صحت مرکزیہ کو اطلاع دے تاکہ باقاعدہ نظم و ضبط کے ساتھ ان کو مختلف ٹیموں میں ڈھالا جا سکے اور پھر جہاں تک ممکن ہو یہ کوشش کی جائے کہ ہر کھیل کی ایک احمدی ٹیم دنیا میں پیدا ہو جائے۔

یہ درست ہے کہ کھیلوں کا جو طریق اس وقت رائج ہے اس کے لحاظ سے ہم انٹرنیشنل یعنی بین الاقوامی مقابلوں میں احمدی ٹیم کے طور پر ان کو داخل نہیں کر سکتے۔ لیکن اگر ہم ایسا نہ بھی کر سکیں تب بھی یہ احساس کہ نہایت اعلیٰ معیار کی ایک احمدی ٹیم تیار ہو چکی ہے جو واقعۃً دنیا کی صفِ اول کی ٹیموں میں شمار ہو سکتی ہے، ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ یہ احساس ہمارے اندر اللہ تعالیٰ کی حمد کو اُجاگر کرے گا اور اس کی حمد کی طرف توجہ پیدا کرے گا۔ ہم خدا کا شکر ادا کریں گے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجیں گے کہ آپؐ نے ہمارے لئے کتنا شاندار مطمحِ نظر مقرر فرمایا اور پھر اس کی پیروی کی راہیں بھی ہم پر آسان کر دیں اور آج ہم دنیا کو کہہ سکتے ہیں کہ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ کے مطمحِ نظر کے پیشِ نظر ہم فلاں چیز میں سبقت لے گئے۔

پھر بین الاقوامی مقابلوں میں جہاں میڈل ملتے ہیں وہاں بیشک احمدی ٹیمیں داخل نہ ہو سکیں لیکن دنیا کی کوئی کلب بھی کسی نام پر بھی اچھی ٹیموں کو چیلنج کر سکتی ہے اور کھیل سکتی ہے۔ اس طرح عملاً دنیا کے سامنے ہم یہ ضرور ثابت کر سکتے ہیں کہ خواہ تم ہمیں میڈل دو یا نہ دو اور خواہ تمہاری کھیلوں کا نظام ہمیں بحیثیت احمدی ٹیم کے (RECOGNISE) یعنی تسلیم کرے

---

[1]: حضرت مصلح موعود نے اس ضمن میں حسب ذیل واقعہ کا ذکر فرمایا ہے۔ حضور کا اشارہ غالباً اسی واقعہ کی طرف ہے:۔

"سید اسمٰعیل شہید جو تیرھویں صدی میں گزرے ہیں۔ حضرت سید احمد صاحب بریلوی کے مرید تھے اور سید احمد صاحب بریلوی سکھوں سے جہاد کرنے کے لئے پشاور کی طرف گئے ہوئے تھے۔ سید اسمٰعیل صاحب کسی کام کے لئے دہلی آئے ہوئے تھے۔ جب دہلی سے واپس جاتے ہوئے کیمبل پور کے مقام پر پہنچے تو کسی نے ان سے ذکر کیا کہ اس دریا کو یہاں سے تیر کر کوئی شخص نہیں گزر سکتا اس زمانہ میں صرف فلاں سکھ ہے جو گزر سکتا ہے۔ مسلمانوں میں سے کوئی اس کا مقابلہ کرنے والا نہیں۔ وہ وہیں ٹھہر گئے اور کہنے لگے کہ اچھا، ایک سکھ ایسا کام کرتا ہے کہ مسلمان نہیں کر سکتا۔ اب جب تک میں اس دریا کو پار نہ کر لوں گا میں یہاں سے نہیں ہلوں گا۔ چنانچہ وہیں انہوں نے تیرنے کی مشق شروع کر دی اور چار پانچ مہینہ میں اتنے مشاق ہو گئے کہ تیر کر پار گزرے اور پار گزر کر بتا دیا کہ سکھ ہی اچھے کام کرنے والے نہیں بلکہ مسلمان بھی چاہیں تو ان سے بہتر کام کر سکتے ہیں۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۲۵۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یا نہ کرے، لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے یہ غلام اس میدان میں بھی دوسروں سے آگے نکل جائیں گے۔ انشاء اللہ۔

یہ وہ مقصد ہے جسے ہم نے انشاء اللہ پورا کرنا ہے لیکن جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا یہ صرف ایک چھوٹا سا شعبہ ہے۔

ہمیں تو ہر نیکی میں آگے بڑھنا ہے

بلکہ نیکی کی ہر شاخ میں آگے نکلنا ہے۔ اسی غرض سے میں نے مجلس شوریٰ میں توجہ دلائی تھی کہ ہمیں ٹریڈ اور انڈسٹری میں بھی تمام دنیا سے آگے نکلنا ہے، سائنس میں بھی آگے نکلنا ہے اور پھر سائنس کے نتیجے میں انسان عملاً جو صنعتی ایجادات کرتا اور انڈسٹری قائم کرتا ہے اس میں بھی جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ سب سے آگے نکلنا ہوگا۔

چنانچہ اس مقصد کے لئے فی الحال تحریک جدید میں ایک مرکزی سیل قائم کر دیا گیا ہے اور انشاء اللہ صدر انجمن احمدیہ میں بھی قائم کیا جائے گا۔ پھر وہ مشترکہ طور پر اس بات پر غور کریں گے کہ تمام دنیا کے احمدی صنعتکاروں کے دماغ سے کس طرح استفادہ کیا جائے، تمام دنیا کے احمدی تاجروں کے دماغ سے کس طرح استفادہ کیا جائے اور تمام دنیا کے احمدی سائنسدانوں کو اس طرف متوجہ کیا جائے کہ وہ صرف نظریاتی طور پر سائنسدان نہ رہیں بلکہ ایسے فعّال، سوچنے والے اور ہر وقت نئی چیزوں کی ایجاد میں منہمک سائنسدان بنیں جن کی قوتِ فکر کو جماعتِ احمدیہ قوتِ عمل میں ڈھالے اور ان کی ایجادات سے استفادہ کرے اور جس طرح بعض قومیں مثلاً جاپانی اپنے اعلیٰ اور لطیف فکر اور پھر اس فکر کے نتیجے میں اعلیٰ صنعتیں پیدا کرنے کے لحاظ سے مشہور ہیں۔ یا امریکن یا یورپ کی دوسری قومیں جیسے جرمنی ہے جو خاص طور پر ان صنعتوں میں آگے نکل آئی ہیں۔ اسی طرح جماعت احمدیہ کے سائنسدان بھی احمدی سائنسدان کے لحاظ سے دنیا میں ایک نام پیدا کریں۔ احمدی ایجادات پر احمدیت کی ایسی چھاپ ہو جس سے معلوم ہو کہ یہ چیز لازماً اپنی نوع میں بہترین ہے۔

لیکن اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے دیانتداری کی بھی بہت ضرورت ہوا کرتی ہے۔ کیونکہ سائنسدان تو ایک ایجاد پیش کر دیتا ہے لیکن اگر صنعتکار دیانتدار نہ ہو تو وہ اس ایجاد کو ضائع بھی کر سکتا ہے اور اس کا وقار کھو بھی سکتا ہے اور اپنی دیانتداری کی وجہ سے اس کا وقار بھی قائم کر سکتا ہے اور اسے آگے بھی بڑھا سکتا ہے۔ لیکن دیانتداری صرف اس میدان میں ہی ضروری نہیں بلکہ ہر دوسرے میدان میں بھی ضروری ہے۔ کیونکہ دیانتداری کے بغیر کوئی انسان کسی چیز میں بھی آگے نہیں بڑھ سکتا۔ یہ کھیل میں بھی ضروری ہے اور تجارت میں بھی ضروری ہے۔ اس لئے احمدی تجّار کو بھی اور احمدی صنعتکاروں کو بھی اور احمدی سائنس والوں کو بھی بلکہ ہر میدان میں آگے بڑھنے کا ارادہ رکھنے والوں کو بھی لازماً اپنی دیانت کے معیار کو بڑھانا ہوگا۔

بہت سے ایسے پسماندہ ملک ہیں جن کو بددیانتیوں کی وجہ سے بہت گہرے اقتصادی نقصان پہنچے ہیں۔ بدقسمتی سے ہمارا ملک بھی ان میں سے ایک ہے۔ یہاں بہت اچھی اچھی ایسی صنعتیں موجود تھیں جن کے ذریعے

تمام دنیا کی منڈیوں پر قبضہ

کیا جا سکتا تھا۔ مثلاً سیالکوٹ میں کھیلوں اور اوزاروں کی صنعت تھی بلکہ یہ دونوں صنعتیں ابھی تک موجود ہیں۔ لیکن جس طرح یہ تمام دنیا کی منڈیوں پر قابض ہو سکتی تھیں اس طرح نہیں ہو سکیں۔ جب میں نے باہر جائزہ لیا تو معلوم ہوا کہ پاکستان کی تجارت کو زیادہ تر نقصان تاجروں یا صنعتکاروں کی بددیانتی کی وجہ سے پہنچا ہے۔

پس جب میں جماعت احمدیہ سے کہتا ہوں کہ وہ صنعت میں بھی سب سے آگے نکل جائے اور تجارت میں بھی سب سے آگے نکل جائے اور اس مقصد کے لئے مرکز میں ایسے سیل قائم کئے جائیں جہاں ان سب کے تبادلہ خیالات کے لئے ایک مرکز قائم ہو اور ایک دوسرے سے استفادے کا نظام قائم ہو، تو یہ ہو نہیں سکتا جب تک جماعت کے دیانت کے معیار کو بھی اونچا نہ کیا جائے۔ اس لئے ہمارے سارے تجّار کو چاہیئے کہ وہ لازماً ایک DEVOTION کے ساتھ ایک وقف کی روح کے ساتھ اپنی دیانت کے معیار کو بلند کریں۔ اسی طرح تمام صنعتکاروں کو بھی چاہیئے کہ اسی روح کے ساتھ صنعت میں اپنی دیانت کے معیار کو بلند کریں۔

امر واقعہ یہ ہے کہ اگر ہم قرآنی ارشاد فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ کو ملحوظ رکھتے ہوئے محض للہ ایسا کریں گے، اگر ہمارا مقصود یہ ہوگا کہ اللہ کے حکم کے تابع ہم نے اسلام کا جھنڈا بلند کرنا ہے تو یہ درست ہے کہ ہماری صنعتوں کو بھی فائدہ پہنچے گا، ہماری تجارتوں کو بھی فائدہ پہنچے گا، ہماری طبابت کو بھی فائدہ پہنچے گا اور ہماری اقتصادیات کا ہر شعبہ اس سے فائدہ اٹھائے گا لیکن سب سے بڑا بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ اللہ ہم سے راضی ہوگا، اللہ کی طرف سے ہماری کوششوں کو بہت برکت کے پھل لگیں گے اور جب انسانی محنت کے ساتھ اللہ کی رحمت شامل ہو جاتی ہے تو پھر دنیا کی کوئی قوم ایسے لوگوں کو شکست نہیں دے سکتی یہ ایک ایسا عنصر ہے جو آپ کو دنیا کی تجارتوں میں بھی نظر نہیں آتا۔ صنعتوں میں بھی نظر نہیں آتا اور یہ علم طب میں بھی نہیں پایا جاتا۔ یہ صرف اور صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ان غلاموں کو عطا ہوگا جو خدا کی خاطر کام کرتے ہیں اور پھر دعاؤں کے ذریعے ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے رہتے ہیں ان کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ غیر معمولی برکتیں عطا فرماتا ہے۔ یہ

ہمارا روزمرّہ کا تجربہ

ہے۔ لیکن دنیا کے عام انسان اس کو سمجھ نہیں سکتے۔

مثلاً ہمارے طبیب اور ڈاکٹر جو افریقہ میں کام کر رہے ہیں وہ بکثرت ایسے واقعات پیش کرتے رہتے ہیں کہ بظاہر دنیا کی اعلیٰ یونیورسٹیوں کے پڑھے ہوئے بہت بہتر طبیب موجود تھے، بظاہر ان کے ہسپتالوں سے بہت بہتر ہسپتال بھی موجود تھے جن پر حکومتوں کا کروڑہا روپیہ خرچ ہو رہا تھا اس کے باوجود بڑے چوٹی کے مریض جن کو حکومت کے کارندے ہونے کے لحاظ سے وہاں مفت علاج میسّر آ سکتا تھا وہ ان ہسپتالوں کو چھوڑ کر احمدی ہسپتالوں کی طرف مائل ہوئے وہ اعلیٰ ہسپتالوں کو چھوڑ کر ایک چھوٹی سی کٹیا میں آ گئے جہاں ایک میز پڑی ہوتی تھی جہاں پوری طرح اوزار بھی مہیّا نہیں تھے، جہاں پوری طرح روشنی کا انتظام بھی نہیں تھا اور پوری طرح DISINFECT کرنے کا انتظام بھی نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم احمدی ڈاکٹروں سے اپریشن کروائیں گے اور دوسرے ہسپتالوں میں نہیں کروائیں گے۔ چنانچہ انہوں نے ایسی نوعیت کے کامیاب اپریشن کروائے جن میں زندگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور موت ایک بہت ہی باریک دھاگے کے درمیان لٹکی رہتی ہے۔ بعض دفعہ ہمارے ڈاکٹروں نے تعجب سے پوچھا کہ تم یہ کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا ہمیں یہ پتہ ہے کہ دنیاوی وجاہت اور دنیاوی سامان تو دوسرے ہسپتالوں میں ہیں لیکن شفا آپ کے پاس ہے۔ کیونکہ ہمیں یہی پتہ لگتا ہے کہ جتنے مریض آپ کے پاس آتے ہیں وہ اللہ کے فضل سے شفا پا جاتے ہیں لیکن دوسرے ہسپتالوں میں شفا کا یہ معیار نہیں ہے۔

اگر ظاہری اسباب کو دنیا کے کمپیوٹر میں ڈالا جائے تو یہ نتیجہ نہیں نکلنا چاہیئے۔ یہ نتیجہ اس لئے نکلتا ہے کہ ہمارے ہاں اللہ کی رضا کا عنصر داخل ہو جاتا ہے۔ نیتیں نیک اور پاک ہیں۔ اُن کے اندر خلوص ہے۔ اللہ کی رضا کی خاطر ہمارے ڈاکٹر باہر گئے ہیں اور اللہ کی خاطر وہاں کام کر رہے ہیں اور جب اللہ کی رضا کا عنصر بیچ میں داخل ہو جاتا ہے تو سارے نتائج کی کایا پلٹ جاتی ہے۔

یہ چیز اتنی تفصیل کے ساتھ ہمارے معاملات میں دخل دیتی ہے کہ اگر انسان کھلی آنکھوں کے ساتھ مطالعہ کرے تو اس کے لئے شک کی کوئی گنجائش ہی باقی نہیں رہتی یہاں تک کہ چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی یہ چیز کارفرما نظر آتی ہے۔ مثلاً کھیل کے میدان میں میچ ہو رہا ہے اور احمدی ٹیم کو شکست ہو رہی ہے لیکن وہاں

اچانک کایا پلٹتی ہے

کیوں؟ اس لئے کہ اللہ کی رضا کا عنصر بیچ میں داخل ہو جاتا ہے۔ مجھے یاد ہے ایک دفعہ بٹالہ میں ایک میچ ہو رہا تھا۔ ایک عیسائی ٹیم کے ساتھ احمدی ٹیم کا بڑے زور کا مقابلہ تھا اور وہاں یہ SSUE بن گیا کہ دیکھیں! مسلمان جیتتے ہیں یا عیسائی؟ عیسائی ٹیم کا دباؤ اتنا زیادہ تھا کہ ہماری ٹیم جو بظاہر کمزور تھی وہ اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے چونکہ اسلام کی خاطر ایک فضل کرنا تھا وہاں یہ بہانہ بن گیا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ڈلہوزی سے واپس قادیان جاتے ہوئے وہاں سے گزر ہوا۔ آپ کی نظر پڑی کہ ایک جگہ کوئی ہنگامہ سا ہے اور بہت سے احمدی بھی وہاں موجود ہیں۔ آپ نے موٹر ٹھہرائی اور دریافت فرمایا کہ کیا ہو رہا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ حضور، یہاں تو بڑا سخت مقابلہ ہو رہا ہے۔ ہماری ٹیم شکست کھا رہی ہے اور یہ مقابلہ گویا اسلام اور عیسائیت کا مقابلہ بن گیا ہے۔ آپ دعا کریں۔ چنانچہ حضرت صاحب نے سفر کو ٹال دیا آپ وہیں کھڑے ہو گئے اور فرمایا میں دعا کرتا ہوں۔ حضور نے دعا کرائی اور دیکھتے دیکھتے کایا پلٹ گئی اور احمدی کمزور کھلاڑی بھی مخالف ٹیم کے طاقتور کھلاڑیوں پر غالب آنے لگے۔ یہ کیا واقعہ ہوا تھا؟ ان کی جسمانی حالت میں تو کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی۔ صرف اللہ کا ایک خاص فضل شاملِ حال ہوا جس نے ظاہری مقابلے کے بالکل برعکس نتیجہ پیدا کیا۔

پس جب آپ اللہ کی رضا کی خاطر دیانتداری اختیار کریں گے تو فائدہ تو آپ کو ہی پہنچے گا۔ (وہاں بھی جیتی تو قادیان کی ٹیم تھی اور فائدہ بظاہر کھلاڑیوں کو پہنچا تھا) لیکن اللہ کی محبت بھی حاصل ہو گی۔ اس لئے جب اللہ کی رضا شامل ہو جائے گی تو احمدی تاجروں کو، احمدی صنعتکاروں کو اور احمدی سائنس دانوں کو اور احمدی وکلاء کو اللہ کا پیار بھی نصیب ہو جائے گا۔ جب وہ خدا کی رضا کی خاطر اس سے دعائیں مانگتے ہوئے ہر شعبہ کی زندگی میں آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے تو خدا کا غیر معمولی فضل ان کے شاملِ حال ہو گا۔

پھر یہ کوشش بھی کرنی ہے کہ پوری سخاوت کے ساتھ اپنے گُر اور ہُنر جماعت کو پیش کریں۔ یہ وہ آخری حصہ ہے جس کی طرف

میں خصوصیت سے توجہ دلانا چاہتا ہوں

تاجروں کو یہ عادت ہوتی ہے کہ ان کو کوئی گُر مل جائے یا کوئی اچھا موقع تجارت کا میسر آجائے تو وہ اُسے اپنے تک محدود رکھتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ کوئی اور اس میدان میں داخل نہ ہو۔ ہمارے اطباء میں بھی یہ مرض پایا جاتا ہے لوگوں کو تو شفا دیتے ہیں لیکن ان کو اپنے اس مرض کی شفا نہیں۔ کوئی اچھا نسخہ ہاتھ آجائے جس سے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچتا ہے تو وہ دبا کر بیٹھ جاتے ہیں کہ یہ چٹکلا صرف ان سے ہی ملے گا۔ اسی طرح ہمارے صنعتکاروں میں بھی یہ بیماری ہے بلکہ ہمارے دوسرے شعبہ ہائے زندگی میں بھی یہ بیماری پائی جاتی ہے اس بیماری کے ساتھ بعض صورتوں میں فرد کی ترقی کی ضمانت تو دی جا سکتی ہے لیکن قومی ترقی کی کوئی ضمانت نہیں ہوتی بلکہ یہ علامت قومی تنزل کی ضمانت بن جاتی ہے۔ چنانچہ آپ مشرق اور مغرب کی ترقیات کا مقابلہ کریں یا تنزل اور ترقی کا مقابلہ کریں تو ایک بہت بڑا امر جو کارفرما نظر آئے گا وہ یہی ہے۔ ہمارے ہاں یہ بات رواج پکڑ گئی کہ جس کو کوئی علم ملا اس نے سینہ بہ سینہ، اسے اپنی اولاد میں چلانا شروع کر دیا اور یہ سینہ بہ سینہ، کا محاورہ سوائے مشرق کے دنیا میں اور کہیں ملتا ہی نہیں۔ عجیب و غریب محاورہ ہے اور لوگ بڑے فخر سے کہتے ہیں کہ یہ راز سات پشتوں سے سینہ بہ سینہ ہمارے خاندان میں چلا آرہا ہے۔ راز سینہ بہ سینہ تو رہا۔ لیکن ساری قوم کو دفن کر گیا۔ مغرب نے اس کے برعکس اپنے علوم کو ترویج دی ہے۔ اگر کسی کے ہاتھ چھوٹا سا نکتہ بھی آیا ہے تو اس نے اس کی تشہیر کی ہے اور تمام قوم کو اس میں شامل کیا ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ہر فرد کی دولت ساری قوم کی دولت بن گئی، صرف اس کی ذاتی دولت نہ رہی۔ اس طرح ہر فرد نے جو سیکھا وہ بھی اس کو مل گیا اور اس نے آگے دوسروں کو بھی عطا کیا۔

اس لئے اللہ تعالیٰ نے ہر مسلمان کو

ہر اچھی چیز میں سخاوت کا حکم

دیا ہے۔ یہ دوسرا امر ہے جو خیرات میں ترقی کرنے کے لئے بڑا ضروری ہے۔ چنانچہ قرآن کریم اس نکتے کو اس طرح بیان فرماتا ہے وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ کہ مومن بندے عبادتوں کو قائم کرتے ہیں اور پھر جو کچھ ہم ان کو عطا کرتے ہیں اس میں سے آگے خرچ کرتے چلے جاتے ہیں۔ یہ بڑا دلچسپ مضمون ہے۔ ترتیب بھی بڑی پیاری رکھی گئی ہے۔ فرمایا ان کو جو کچھ عطا ہوتا ہے وہ صرف جسمانی کوشش اور محنت سے عطا نہیں ہوتا بلکہ اس میں ان کی عبادتوں کا بھی دخل ہوتا ہے۔ معلوم ہوا یہ عام انسان کی ACHIEVEMENTS کا ذکر نہیں بلکہ ایسے مومن بندوں کی خصوصی ACHIEVEMENTS کا یا جو کچھ وہ حاصل کرتے ہیں اس کا ذکر ہے جن کو جو کچھ عطا ہوتا ہے اس میں ان کی عبادتوں کا بھی دخل ہوتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کا فضل بھی شامل ہوتا ہے۔ ایسی سوسائٹی جب قیام صلوٰۃ کرتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان کو عام بندوں سے زیادہ عطا کرتا ہے اور جو کچھ ان کو عطا کرتا ہے اسے وہ اپنے تک روک کر نہیں بیٹھ جاتے بلکہ وہ اس کو آگے جاری کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ کی تفسیر میں

یہ عارفانہ نکتہ

ہمارے لئے بیان فرمایا کہ یہاں صرف روپے پیسے کا ذکر نہیں ہے بلکہ تمام صلاحیتوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا ذکر ہے۔ اگر کوئی اچھا وکیل ہے اور اس کو وکالت کا ایک اچھا نکتہ ہاتھ آیا ہے تو وہ اس سے بھی قوم کو فائدہ پہنچا رہا ہوتا ہے۔ کسی طبیب کو اگر کوئی اچھا نسخہ مل گیا ہے تو وہ اسے اپنے اوپر روک کر نہیں رکھتا بلکہ وہ ساری قوم کو اس سے فائدہ پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ کسی صنعت کار کو اگر کوئی اچھا نکتہ ہاتھ آگیا ہے تو وہ دوسرے صنعتکاروں میں اعلان کرتا ہے کہ آؤ، مجھ سے یہ نکتہ سیکھو، اس سے بہت فائدہ پہنچے گا۔ اسی طرح علوم کی ہر شاخ میں جس کو جو کچھ حاصل ہو جائے وہ اسے خدا کی راہ میں خرچ کرنا شروع کر دیتا ہے۔

ایسے خرچ کرنے والوں کو اس آیت میں خوشخبری بھی دی گئی ہے کہ اس خرچ کے نتیجہ میں جو اللہ کی خاطر کیا جاتا ہے کبھی بھی ان کے اموال، ان کی طاقتیں اور ان کی صلاحیتیں ختم نہیں ہوں گی۔ کیونکہ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ میں ایک جاری چشمے کا ذکر ہے۔ ایک طرف سے نکل رہا ہے تو دوسری طرف سے پڑ بھی رہا ہے اور جس طرف سے نکل رہا ہے وہ سوراخ اس سوراخ کا مقابلہ ہی نہیں کر سکتا جس سے پڑ رہا ہے۔ کیونکہ پڑنے والے سوراخ کو اللہ سے جوڑ دیا۔ یہ نہیں فرمایا کہ جو کچھ وہ اپنی کوششوں سے حاصل کرتے ہیں اس کو خرچ کرتے ہیں۔ کیونکہ انسانی کوششیں تو محدود ہوتی ہیں، اُن کا ماحصل تو تھوڑا سا ہوتا ہے، وہ خرچ ہو کر ختم بھی ہو سکتا ہے۔ بلکہ فرمایا۔ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ کہ ہم ان کو جو دیتے چلے جاتے ہیں وہ اس کو خرچ کرتے چلے جاتے ہیں اور

خدا تعالیٰ کے دینے کے رستے

تو نہ ختم ہونے والے ہیں۔ اگر انسان تمام کائنات کی طاقتوں کو بھی خرچ کر دے تب بھی، اگر ایک طرف اللہ سے تعلق قائم ہے تو، اس کے خزانے ختم نہیں ہو سکتے۔ پس یہ کیسی عظیم الشان آیت ہے اور مومن کی ترقی کا اس میں کتنا وسیع مضمون بیان کر دیا گیا ہے۔

اگر آپ غور کریں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو کوثر عطا ہوا وہ یہی کوثر ہے یا یوں کہنا چاہیئے کہ اس کوثر کی ایک شکل یہ بھی بنتی ہے کہ آپ کے متبعین کو اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا کہ جو کچھ بھی ہم تمہیں عطا کریں گے وہ تم نے روک کر نہیں رکھنا بلکہ اسے آگے خرچ کرتے چلے جانا ہے اور ہم اس بات کے ضامن ہیں کہ تمہارے خزانے کبھی ختم نہیں ہوں گے کیونکہ ہمارے خزانے کبھی ختم نہیں ہو سکتے۔

پس نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانا، وہ اعلیٰ مقصد ہے جس کی طرف قرآن کریم مسلمانوں کو بلاتا ہے اور جس کی طرف قرآنی ارشاد فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ کے تابع، میں تمام احباب جماعت کو بلا رہا ہوں۔ میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ وہ اپنی دیانت اور تقویٰ کے معیار کو بلند رکھتے ہوئے محض خدا کی خاطر

ہر بھلائی میں دنیا سے آگے

نکل جائیں گے اور جتنا زیادہ آگے بڑھیں گے اتنا زیادہ دنیا پر خرچ بھی کریں گے۔ آپ کی تو کوئی حد نہیں ہے آپ تو وہ قوم ہیں جن کے امام کے متعلق حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی تھی کہ وہ ستاروں پر کمندیں ڈالنے والا ہوگا۔ فرمایا:۔

لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهٗ رِجَالٌ اَوْ رَجُلٌ مِّنْ هٰؤُلَاءِ۔ (بخاری کتاب التفسیر سورۃ الجمعۃ باب قولہ تعالیٰ و آخرین منھم لما یلحقوا بھم)

کہ وہ تو اتنی عظیم ہمت والا انسان ہوگا، اتنی بلند جست ہوگی اس کی کہ اگر ایمان دنیا سے اٹھ کر ثریا پر بھی پہنچ گیا تو وہ اسے کھینچ کر دوبارہ دنیا میں لے آئے گا۔ پس جو امام اس شان کا ہو اور اتنی بلند ہمت رکھنے والا ہو کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو یہ خوشخبری دے رہے ہوں کہ ہاں، تو جائے گا اور آسمان کی بلندیوں سے بھی ایمان کو کھینچ کر دوبارہ لے آئے گا، تیرے قدم ثریا پر پڑ رہے ہوں گے، اس کے ماننے والے، اس کے پیچھے چلنے والے ہیں ہم۔ اس لئے لازماً ہمیں اپنے ارادے بلند کرنے پڑیں گے اور بلند ارادوں کے ساتھ اپنے اعمال کے معیار کو بھی بڑھانا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔"

خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا:۔

"آج چونکہ بارش ہو رہی ہے، اس لئے نماز جمعہ کے ساتھ ہی نماز عصر بھی جمع کرائی جائے گی۔"

ایک ضروری تحریک

جلسہ سالانہ کے موقع پر مہمانوں کے قیام کے بڑھتے ہوئے تقاضوں کے پیشِ نظر اہالیانِ ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے مندرجہ ذیل تحریک کی جا رہی ہے تاکہ مکانیت میں وسعت پیدا کرنے میں مدد ملے۔

۱۔ ربوہ کے ہر گھر میں دو بیوت الخلاء ہوں۔ ایک مردوں کے لئے اور دوسرا مستورات کے لئے اور یہ بیوت الخلاء احباب مناسب جگہوں پر خود تعمیر کروائیں۔ دوسری بے شک عارضی تعمیر ہو۔

۲۔ حتی الوسع ہر گھر میں ایک سادہ کمرہ کا اضافہ کیا جائے۔

۳۔ ہر گھر میں ایک خیمہ نصب کرنے کی جگہ تیار کی جائے جو کم از کم ۱۵ × ۱۵ ہو اور جس کا فرش دوسرے صحن سے اونچا رکھا جائے۔ فرش یا تو پختہ کر دیا جائے یا اس پر گھاس لگا دی جائے۔

(افسر جلسہ سالانہ)

قائدین مجالس و ناظمین اطفال

شعبہ اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہونے والے سالانہ مضمون نویسی کے مقابلہ میں شامل ہونے کے لئے مضمون بھجوانے کی آخری تاریخ اب ۳۱ر جولائی ۸۳ء مقرر کی گئی ہے۔

آپ سے گذارش ہے کہ آپ کوشش کر کے زیادہ سے زیادہ اطفال کو اس مقابلہ میں شامل کریں اور اپنی مساعی کی رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے والد مکرم شیخ محمد عمر بشیر احمد آف چنیوٹ گذشتہ چار ماہ سے بعارضہ قلب اور خون و پیشاب میں شوگر کی وجہ سے لاہور میں زیر علاج ہیں۔ خدا کے فضل سے شوگر پر کنٹرول پا لیا ہے۔ اب دل بڑھ جانے کا علاج جاری ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم میرے ابا جان کو جلد شفایاب فرمائے آمین۔

(طاہر احمد عمر ریلوے روڈ ربوہ)

۲۔ میری والدہ محترمہ کی آنکھ میں تا حال درد ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا کرے۔ آمین۔

(محمد انوار الحق مجاہد حضرت مسجد احمدیہ گنج مغلپورہ لاہور)

۳۔ خاکسار کئی سال سے سخت بیماری میں مبتلا ہے کمزوری بیحد ہو گئی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بیماری سے نجات اور صحت و توانائی اور خدمتِ دین کیلئے توفیق بخشے۔

(امیر عالم بجلیل دواخانہ۔ مین بازار شیخوپورہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ارشاد:-

"بجٹ ایک آنہ فی روپیہ کے حساب سے ہوگا۔ اور کل افراد کے لحاظ سے۔ خواہ دہندہ ہوں یا نادہندہ" (شوریٰ ۱۹۳۵ء)

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

وقف جدید دفتر اطفال

ناصرات الاحمدیہ ربوہ کی ننھی مجاہدات اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا

ناصرات الاحمدیہ مقامی ربوہ کو دس ننھی مجاہدات کا ٹارگٹ دیا گیا تھا۔ مگر انہوں نے بفضل اللہ تعالیٰ ۲۸ ننھی مجاہدات کے نام ارسال کئے ہیں۔ جو ذیل میں درج ہیں۔ اللہ تعالیٰ جملہ کارکنات کو حسنِ کارکردگی پر بہترین اجر عطا فرمائے۔ اور بیش از بیش ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

یہ نام جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض دعا پیش کئے گئے تو حضور نے بچیوں اور ان کے والدین کے لئے دعا کی اور اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے تحریر فرمایا "جزاھن اللہ احسن الجزاء" نیز فہرست کے آخر میں اپنے دست مبارک سے اپنی صاحبزادی عزیزہ عطیۃ الحبیب صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کا نام رقم فرمایا اور ساتھ ہی مبلغ یکصد روپے کی رقم بھجوائی۔ اللہ تعالیٰ سب ننھی مجاہدات اور ان کے والدین کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے آمین

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

عزیزہ نوید بشارت سائرہ صاحبہ بنت مکرم منیر احمد صاحب جاوید استاذ جامعہ احمدیہ۔

" شمائلہ صدیق صاحبہ بنت مکرم حکیم محمد صدیق صاحب، آسیہ نعیم صاحبہ بنت مکرم نعیم احمد صاحب، انیلا سلیم صاحبہ بنت مکرم سلیم احمد صاحب، امۃ الشکور طلعت صاحبہ بنت مکرم ملک عبدالرب صاحب، عطیہ غنی صاحبہ بنت مکرم عبدالغنی صاحب، شمائلہ شیخ صاحبہ بنت مکرم شیخ برکت علی صاحب، ثروت لئیق صاحبہ بنت مکرم لئیق احمد طاہر صاحب، شاہانہ فرزانہ صاحبہ بنت مکرم سعادت احمد صاحب، فاخرہ حیدر صاحبہ بنت مکرم نصیر حیدر صاحب، فرزانہ عنبرین صاحبہ بنت مکرم بشارت احمد عزیز صاحب، شفقت سلطانہ صاحبہ بنت مکرم اشفاق احمد صاحب رضیہ رضوانہ صاحبہ بنت مکرم مجید احمد صاحب، امۃ القدوس نزہت صاحبہ بنت مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ انڈونیشیا، عطیۃ المجیب صاحبہ بنت مکرم عبدالحفیظ صاحب، مریم صدیقہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری فضل احمد صاحب، امۃ الشکور صاحبہ بنت مکرم شمس الدین صاحب، سیما افضل صاحبہ بنت مکرم مرزا محمد افضل صاحب مبلغ شکاگو امریکہ، شمائلہ سعید صاحبہ بنت مکرم سعید احمد صاحب، عزیزہ سعیدہ صاحبہ بنت رفیق احمد خان صاحب، ثمینہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب باجوہ امۃ المنیب صاحبہ بنت چوہدری مبارک احمد صاحب، عزیزہ صائمہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب، شاذیہ صاحبہ بنت مکرم منصور احمد صاحب، قرۃ العین صاحبہ بنت مکرم میجر عبدالباسط صاحب، راشدہ صاحبہ بنت مکرم ضیاء الدین احمد صاحب فرزانہ لطیف صاحبہ بنت مکرم عبداللطیف سندھی صاحب، طیبہ مسعود صاحبہ بنت مکرم مسعود احمد صاحب۔ عزیزہ ناجیہ سہیل صاحبہ بنت مکرم یوسف سہیل شوق صاحب دارالنصر غربی ربوہ۔ عزیزہ عطیۃ الحبیب صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بنت حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

گمشدہ تھیلی

۹ جولائی کو پلاسٹک کی ایک تھیلی جس میں مبلغ -/۱۹۰ روپے تھے۔ دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن سے فضل عمر ہسپتال کے راستے نصیر آباد جاتے ہوئے کہیں راستے میں گر گئی ہے اگر کسی دوست کو یہ تھیلی مع مذکورہ رقم ملی ہو تو ازراہ کرم مجھے دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (محمود احمد کارکن فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

گمشدہ شناختی کارڈ

میرا شناختی کارڈ نمبر 231-65-170537 مورخہ ۵/۳ کو نزد فوٹو سٹیٹ سروس اقصیٰ روڈ تا دارالبرکات راستہ میں کہیں گر گیا ہے۔ مجھے اس کی اشد ضرورت ہے جن صاحب کو ملا ہو براہ کرم اس کو لیٹر بکس میں ڈال دیں یا مجھے پہنچا دیں۔ جزاکم اللہ!

(رانا محمد سلیمان ۵/۵ دارالبرکات ربوہ)

پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد میں نئے داخل ہونے والے احمدی طلبا کیلئے

ضروری اعلان

امسال جن طلبار کو پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد میں داخلہ ملا ہے وہ براہ کرم ہر قسم کی راہ نمائی اور مدد کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں

(ملک محمد اختر مجوکہ۔ کمرہ نمبر D-6 اقبال ہال۔
ہاسٹل پنجاب میڈیکل کالج۔ فیصل آباد)

اطلاع عام

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مضافات ربوہ میں ساہیوال روڈ پر واقع اراضی جس کے خسرہ نمبران درج ذیل ہیں۔ اور جس میں کالونی باقاعدہ منظور شدہ ہے اور مبارک ٹاؤن کے نام سے معروف ہے اور جس میں ہماری اجازت سے میسرز احمد اسٹیٹس ربوہ اخبار الفضل میں فروختگی پلاٹس کے متعلق اعلانات بھی کرواتے رہے ہیں۔ میسرز احمد اسٹیٹس نے اس رقبہ کا چارج مبارک احمد طاہر ایڈووکیٹ دارالصدر ربوہ تحریر کنندہ کو دے دیا ہے۔ اور آئندہ سے ان کا اس رقبہ کی منتقلی سے کوئی تعلق نہیں

خسرہ نمبران:- ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۷۰، ۱۱۷۵ کل رقبہ ۱۹ ایکڑ ۳۶ کنال

نوٹ:- منظور شدہ سکیم مبارک ٹاؤن میں مندرجہ بالا خسرہ نمبر کے پلاٹس نمبران حسب ذیل ہیں:-

پلاٹ نمبرز:- ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴-۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰۔

آئندہ اس زمین کی خرید و فروخت اور اس سے متعلق امور کیلئے خریداران خاکسار سے رجوع کریں۔ (مختار عام مالکان مبارک احمد طاہر ایڈووکیٹ دارالصدر جنوبی۔ ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

ہیڈ آفس

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶- نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

(فیکٹری)

گلوب انجنیئرنگ کارپوریشن

رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور پر تشریف لائیں

فون دفتر:- ۶۸۱۲۶ گھر:- ۶۲۹۳۰ فیکٹری:- ۷۱۰۳۵۳

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا۔ بواسیر۔ ذیابیطس۔ دمہ۔ پرانی خارش و چنبل۔ تبخیر معدہ۔ مردانہ و زنانہ خاص امراض کا

مطب ناصر دواخانہ

گول بازار ربوہ

فون: ۶۳۴ - رہائش ۵۳۴

بفضلہ کامیاب علاج۔ بیرونی مریض بیماری کی مکمل کیفیت لکھ کر دوا طلب کریں!

موٹرز فون ۴۰۴۴۵

احمد

آٹو موبائیل انجینئرز

- جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
- گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ، ڈنٹنگ پینٹنگ الیکٹرک، ویل بیلنسنگ، ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں۔

عنایت بازار مری روڈ اوجڑی کیمپ راولپنڈی

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

فون رہائش ۴۱۸۶۴۵

نیو پاک جیولرز

- ۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
- ۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
- ۱۰ شادمان کالونی لاہور

فون: ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶

پروپرائیٹر — میاں عظیم قادر اینڈ سنز

سچی بوٹی (ٹنکچر)

ہومیوپیتھک طریق پر تیار کردہ

سچی بوٹی (ٹنکچر)

پھوڑا پھنسی سے لیکر کینسر (CANCER) تک کیلئے مفید ہے۔ پینے میں آسان۔ فوری اثر کے لئے۔ قیمت فی اونس ۲۰/- ڈاک خرچ ۵/-

کیور میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶-۶۰۷

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ

ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں۔ پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں

شکور پارک ربوہ

ہاؤسنگ سکیم ہر نقص سے پاک

حق شفعہ سے مبرا

مکمل ضمانت

فوری رجسٹری اور فوری قبضہ

شکور پارک:- جسمیں پختہ سڑکیں، نالیاں، بجلی میٹھے پانی کی سپلائی، ٹیلیفون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائیگی

شکور پارک:- بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی چنیوٹ ساہی وال روڈ کے اندر بطرف ربوہ

رابطہ کیلئے:- پروپرائیٹر:- حاجی عبدالسمیع ۲۵/۱۶ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ

فون گھر ۴۱۶ فون دوکان ۶۱۴

فون ۴۱۲ — اقبال ٹریڈرز

فوری بے آواز — فینٹم پنکھے — کم قیمت — ۵ سال

فون ۵۰۸ — انٹرنیشنل ٹریڈرز — کیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

طفیل کاجل قیمت ۲/۵۰ روپے

آنکھوں کی خوبصورتی اور حفاظت کے لئے بہترین تحفہ

سرمہ شفاء نور قیمت ۲/۵۰ روپے

آنکھوں میں ٹھنڈک سکون پیدا کرتا۔ ککرے۔ دھند۔ بھولا۔ ناخونہ۔ سرخی اندھراتا میں ایک دو سلائی لگائیں دکھتی آنکھوں پر چھپاک کر قدرے چھڑکیں

اکسیر دماغ و نظر قیمت ۲/- روپے

نظر کے لئے بے حد مفید اس کے استعمال سے عینک اتر جاتی ہے۔ نظر کو تیز کرتا۔ معدہ و جگر دل و دماغ کو قوت دیتا۔ سر درد۔ کند ذہن اور کمزور حافظہ طالبعلموں کے لئے اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔

حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر طبیہ کمیٹی تحصیل چوک حال کوئٹہ کلاتھ گولبازار ربوہ

مجید ٹاؤن رہائشی منصوبہ

باقاعدہ منظور شدہ ہر نقص سے پاک — نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ

فیکٹری ایریا ربوہ۔

اگر آپ

اولاد جیسی نعمت سے محروم ہیں

تو اولین فرصت میں

دواخانہ حکیم نظام جان

سے مشورہ طلب فرمائیں

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ: اقصیٰ چوک کالج روڈ

فون ۷۳۹۹۷: ربوہ فون ۵۵۸

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

مرکز سلسلہ میں رہائش رکھنے کے خواہشمند احباب کیلئے سنہری موقعہ

اس وقت ہمارے پاس مکانات اور پلاٹس قریباً ہر محلہ میں قابل فروخت موجود ہیں۔ گذشتہ دو ماہ سے پلاٹس و مکانات کی قیمتوں میں کافی کمی پیدا ہو چکی ہے۔ مرکز سلسلہ میں رہائش کی غرض سے پلاٹ و مکان خریدنے کا سنہری موقعہ ہے احباب اس سے جلد فائدہ اٹھائیں۔ خواجہ عبدالمومن

مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر و مومن کلاتھ ہاؤس

گولبازار ربوہ فون ۵۱۷

ہمارے ہاں ہر قسم کا عمارتی شیشہ اور آئینے دستیاب ہیں

بھٹی گلاس ہاؤس

مسجد اقصیٰ چوک ربوہ

پھول مصالحے

اقبال ٹریڈرز

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴

بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸

۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ — چوک سرہ کا ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

ہو چکا ہے:

آپ کو معلوم ہو کہ ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب: